(۱) اللہ تعالیٰ جھوٹ بول سکتا ہے۔ (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ۱: فتاویٰ رشیدیہ (ص 19 ج 1' 1363ھ میں رحیمیہ کتب خانہ دہلی کی اشاعت' تحریر: رشید احمد گنگوہی)

حوالہ۲: تالیفات رشیدیہ (کتاب العقائد ص 98' ادارۂ اسلامیات' انارکلی لاہور کی اشاعت میں' تحریر: رشید احمد گنگوہی)

حوالہ۳: تذکرۃ الخلیل (ص 135 مکتبہ قاسمیہ رنگ پور روڈ سیالکوٹ کی اشاعت' تالیف: محمد عاشق الٰہی' تحریر: خلیل انبیٹھوی)

حوالہ۴: الجھد المقل (ص 41' مکتبہ مدینہ اردو بازار لاہور شعبان 1409ھ کی اشاعت' تحریر: محمود حسن)

(۲) اللہ کو پہلے سے علم نہیں ہوتا کہ بندے کیا کریں گے جب بندے کرتے ہیں تو اللہ کو علم ہوتا ہے۔ (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ: تفسیر بلغتہ الحیران (ص 157,158' حمایت اسلام پریس لاہور کی اشاعت' تحریر: حسین علی دیوبندی)

(۳) شیطان اور ملکوت الموت کا علم حضور اکرم ﷺ سے زیادہ ہے۔ (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ: براہین قاطعہ (ص 51' 1365ھ میں محمد اسحاق مالک کتب خانہ رحیمیہ ضلع سہارنپور کی اشاعت' تحریر: خلیل انبیٹھوی)

(۴) اللہ کے نبی کو اپنے انجام اور دیوار کے پیچھے کا علم نہیں۔ (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ: براہین قاطعہ (ص 51' 1365ھ میں محمد اسحاق مالک کتب خانہ رحیمیہ ضلع سہارنپور کی اشاعت' تحریر: خلیل انبیٹھوی)

(۵) حضور اکرم ﷺ کو اللہ نے جیسا اور جتنا علم غیب عطا فرمایا ہے ویسا علم جانوروں' پاگلوں اور بچوں کو بھی حاصل ہے۔ (معاذ اللہ)

حوالہ: حفظ الایمان (ص 7' جون 1934ء میں شیخ جان محمد اللہ بخش کتب علوم مشرقی کشمیری بازار لاہور کی اشاعت' تحریر: اشرف علی تھانوی)

(۶) نماز میں حضور اکرم ﷺ کی طرف خیال کا صرف جانا بھی بیل گدھے کے خیال میں ڈوب جانے سے برا ہے۔ (معاذ اللہ)

حوالہ: صراط مستقیم (فارسی) (ص 86' 1308ھ مجتبائی دہلی کی اشاعت' تحریر: اسماعیل دہلوی)

حوالہ: صراط مستقیم (اردو) (ص 150' نومبر 1956ء ملک سراج الدین سنز لاہور کی اشاعت' تحریر: اسماعیل دہلوی)

(۷) لفظ رحمۃ للعالمین، رسول اللہ ﷺ کی صفت خاصہ نہیں۔ ان کے علاوہ بھی دیگر بزرگوں کو رحمۃ للعالمین کہہ سکتے ہیں۔ (معاذ اللہ)

حوالہ: فتاویٰ رشیدیہ (ص 12 ج 2' 1352ھ میں رحیمیہ کتب خانہ سنہری مسجد دہلی کی اشاعت' برقی پریس دہلی' تحریر: رشید احمد گنگوہی)

(۸) خاتم النبیین کا معنی آخری نبی سمجھنا عوام کا خیال ہے، علم والوں کے نزدیک یہ معنی درست نہیں۔ (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ: تحذیر الناس (ص 03' کتب خانہ قاسمی دیوبند کی اشاعت' تحریر: مولوی قاسم نانوتوی)

(۹) حضور اکرم ﷺ کے زمانے کے بعد بھی اگر کوئی نبی پیدا ہو تو خاتمیت محمدی میں کچھ فرق نہیں آئے گا۔ (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ: تحذیر الناس (ص 25' کتب خانہ قاسمی دیوبند کی اشاعت' تحریر: مولوی قاسم نانوتوی)

(۱۰) حضور اکرم ﷺ کو دیوبند کے علماء کے تعلق سے اردو زبان آئی۔ (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ: براہین قاطعہ (ص 26' 1365ھ میں محمد اسحاق مالک کتب خانہ رحیمیہ ضلع سہارنپور کی اشاعت' تحریر: خلیل انبیٹھوی)

(۱۱) نبی کی تعظیم صرف بڑے بھائی کی سی کرنی چاہیئے۔ (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ: تقویۃ الایمان (ص58، فیض عام صدر بازار دہلی کی اشاعت، تحریر: اسماعیل دہلوی)

(۱۲) اللہ چاہے تو محمد ﷺ کے برابر کروڑوں پیدا کرڈالے۔ (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ: تقویۃ الایمان (ص16,30، فیض عام صدر بازار دہلی کی اشاعت، تحریر: اسماعیل دہلوی)

(۱۳) حضور اکرم ﷺ مر کر مٹی میں مل گئے۔ (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ: تقویۃ الایمان (ص59، فیض عام صدر بازار دہلی کی اشاعت، تحریر: اسماعیل دہلوی)

(۱۴) نبی، رسول سب ناکارہ ہیں۔ (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ: تقویۃ الایمان (ص29، فیض عام صدر بازار دہلی کی اشاعت، تحریر: اسماعیل دہلوی)

(۱۵) نبی کا ہر جھوٹ سے پاک اور معصوم ہونا ضروری نہیں۔ (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ: تصفیۃ العقائد (ص25، سید مالک کتب خانہ اعزازیہ دیوبند کی اشاعت، تحریر: قاسم نانوتوی)

(۱۶) نبی کی تعریف صرف بشر کی سی کرو بلکہ اس میں بھی اختصار (کمی) کرو۔ (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ: تقویۃ الایمان (ص61,35، فیض عام صدر بازار دہلی کی اشاعت، تحریر: اسماعیل دہلوی)

(۱۷) بڑے یعنی نبی اور چھوٹے یعنی باقی سب بندے، بے خبر اور نادان ہیں۔ (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ: تقویۃ الایمان (ص3,24، فیض عام صدر بازار دہلی کی اشاعت، تحریر: اسماعیل دہلوی)

(۱۸) تمام مخلوق اللہ کی شان کے آگے چمار سے بھی ذلیل ہے۔ (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ: تقویۃ الایمان (ص14، فیض عام صدر بازار دہلی کی اشاعت، تحریر: اسماعیل دہلوی)

(۱۹) نبی کو طاغوت (شیطان) بولنا جائز ہے۔ (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ: تفسیر بلغۃ الحیران (ص43، حمایت اسلام پریس لاہور کی اشاعت، تحریر: حسین علی دیوبندی)

(۲۰) گاؤں میں جیسا درجہ چودھری، زمیندار کا ہے ایسا درجہ امت میں نبی کا ہے۔ (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ: تقویۃ الایمان (ص61، فیض عام صدر بازار دہلی کی اشاعت، تحریر: اسماعیل دہلوی)

(۲۱) جس کا نام محمد یا علی ہے وہ کسی چیز کا مختار نہیں، نبی اور ولی کچھ نہیں کر سکتے۔ (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ: تقویۃ الایمان (ص 41 ،فیض عام صدر بازار دہلی کی اشاعت، تحریر: اسماعیل دہلوی)

(۲۲) حضور اکرم ﷺ بے حواس ہوگئے۔ (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ: تقویۃ الایمان (ص 55 ،فیض عام صدر بازار دہلی کی اشاعت، تحریر: اسماعیل دہلوی)

(۲۳) امتی بظاہر عمل میں نبی سے بڑھ جاتا ہے۔ (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ: تحذیر الناس (ص 05 ،کتب خانہ قاسمی دیوبند کی اشاعت، تحریر: مولوی قاسم نانوتوی)

(۲۴) دیوبندی ملاں نے حضور اکرم ﷺ کو پل صراط سے گرنے سے بچالیا۔ (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ: بلغۃ الحیران (ص 08 ،حمایت اسلام پریس لاہور کی اشاعت، تحریر: حسین علی دیوبندی)

(۲۵) لا الہ الا اللہ اشرف علی رسول اللہ اور اللھم صل علی سیدنا ونبینا اشرف علی کہنے میں تسلی ہے، کوئی خرابی نہیں۔ (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ: رسالہ الامداد (ص 34,35 ،ماہ صفر المظفر 1336ھ میں امداد المطابع تھانہ بھون کی اشاعت، تحریر: اشرف علی تھانوی)

(۲۶) میلاد النبی منانا ایسا ہے جیسے ہندو اپنے کنہیا کا جنم دن مناتے ہیں۔ (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ: براہین قاطعہ (ص 148 ،1365ھ میں محمد اسحاق مالک کتب خانہ رحیمیہ ضلع سہارنپور کی اشاعت، تحریر: خلیل انبیٹھوی)

(۲۷) جو خصوصیت نبی کریم ﷺ کی ہے وہی دجال کی ہے۔ (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ: آب حیات (ص 169 ،1355ھ 1936ء میں کتب خانہ قدیمی دہلی کی اشاعت، تحریر: قاسم نانوتوی)

(۲۸) رسول کے چاہنے سے کچھ نہیں ہوتا۔ (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ: تقویۃ الایمان (ص 56 ،فیض عام صدر بازار دہلی کی اشاعت، تحریر: اسماعیل دہلوی)

(۲۹) اللہ کو مانو اور اس کے سوا کسی کو نہ مانو۔ (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ: تقویۃ الایمان (ص 14 ،فیض عام صدر بازار دہلی کی اشاعت، تحریر: اسماعیل دہلوی)

(۳۰) اللہ کے روبرو سب انبیاء، اولیاء ایک ذرۂ ناچیز سے بھی کمتر ہیں۔ (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ: تقویۃ الایمان (ص 54 ،فیض عام صدر بازار دہلی کی اشاعت، تحریر: اسماعیل دہلوی)

(۳۱) نبی کو اپنا بھائی کہنا درست ہے۔ (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ: براہین قاطعہ (ص03 '1365ھ میں محمد اسحاق مالک کتب خانہ رحیمیہ ضلع سہارنپور کی اشاعت' تحریر: خلیل انبیٹھوی)

(۳۲) نبی اور ولی کو اللہ کی مخلوق اور بندہ جان کر وکیل اور سفارشی سمجھنے والا' مدد کے لئے پکارنے والا' نذر نیاز کرنے والا مسلمان اور کافر ابوجہل' شرک میں برابر ہیں۔ (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ: تقویۃ الایمان (ص27,07' فیض عام صدر بازار دہلی کی اشاعت' تحریر: اسماعیل دہلوی)

(۳۳) درود تاج ناپسندیدہ ہے اور پڑھنا ناجائز ہے۔ (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ: فضائل اعمال (ص73,52' باب فضائل درود شریف' مکتبہ عارفین کراچی کی اشاعت' تحریر: محمد زکریا کاندھلوی)

(۳۴) دیوبندیوں کے ایک بڑے (سید احمد رائے بریلوی) کو حضرت علی نے اپنے ہاتھ سے نہلایا اور حضرت فاطمہ نے (اس برہنہ کو) اپنے ہاتھ سے کپڑے پہنائے۔ (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ: صراط مستقیم (فارسی) (ص164' 1308ھ مجتبائی دہلی کی اشاعت' تحریر: اسماعیل دہلوی)

حوالہ: صراط مستقیم (اردو) (ص280' نومبر 1956ء ملک سراج الدین سنز لاہور کی اشاعت' تحریر: اسماعیل دہلوی)

(۳۵) میلاد شریف، معراج شریف، عرس شریف، سوم، چہلم، فاتحہ خوانی اور ایصال ثواب سب ناجائز، غلط بدعت اور کافروں ہندوؤں کا طریقہ ہے۔ (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ: فتاویٰ رشیدیہ (ص144,150 ج2' 1352ھ میں رحیمیہ کتب خانہ سنہری مسجد دہلی کی اشاعت' تحریر: رشید احمد گنگوہی)

حوالہ: فتاویٰ رشیدیہ (ص93,94 ج3' 1351ھ میں رحیمیہ کتب خانہ سنہری مسجد دہلی کی اشاعت' تحریر: رشید احمد گنگوہی)

(۳۶) معروف دیسی کوا کھانا ثواب ہے (مگر شب برات کا حلوہ ناجائز ہے)۔ (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ: فتاویٰ رشیدیہ (ص130 ج2' 1352ھ میں رحیمیہ کتب خانہ سنہری مسجد دہلی کی اشاعت' تحریر: رشید احمد گنگوہی)

(۳۷) اللہ کے ولیوں کو اللہ کی مخلوق سمجھ کر بھی پکارنا شرک ہے۔ (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ: تقویۃ الایمان (ص07' فیض عام صدر بازار دہلی کی اشاعت' تحریر: اسماعیل دہلوی)

(۳۸) نماز جنازہ کے بعد دعا مانگنا ناجائز ہے۔ (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ: فتویٰ (مفتی جمیل احمد تھانوی، جامعہ اشرفیہ لاہور)

(۳۹) ہندوؤں کی ہولی، دیوالی کا پرشاد وغیرہ جائز ہے (مگر فاتحہ، نیاز کا تبرک ناجائز ہے)۔ (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ: فتاویٰ رشیدیہ (ص123 ج2' 1352ھ میں رحیمیہ کتب خانہ سنہری مسجد دہلی کی اشاعت' تحریر: رشید احمد گنگوہی)

(۴۰) ہندو (مشرک پلید) کی سودی روپے کی کمائی سے لگائی ہوئی پیاؤ (سبیل) کا پانی جائز ہے (مگر محرم کے مہینے میں سیدنا امام حسین کے ایصال ثواب کے لئے مسلمان کی حلال کی کمائی سے لگائی ہوئی سبیل وغیرہ کا پاک پانی حرام ہے)۔ (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ: فتاویٰ رشیدیہ (ص113,114 ج3' 1351ھ میں رحیمیہ کتب خانہ سنہری مسجد دہلی کی اشاعت' تحریر: رشید احمد گنگوہی)

☆ (ج) سے مراد جلد نمبر' ☆ (ص) سے مراد صفحہ نمبر' ☆ (ھ) سے مراد ہجری سال' ☆ (ء) سے مراد عیسوی سال'